صنفی بنیاد پر تشدّد (GBV)

U.S. DEPARTMENT OF HOMELAND SECURITY
COUNCIL ON COMBATING GENDER-BASED VIOLENCE

M-1783

صنفی بنیاد پر تشدّد کیا ہے؟

صنفی بنیاد پر تشدّد (GBV) سے مراد کسی فرد یا گروہ کے خلاف کوئی بھی ایسا دھمکی آمیز یا نقصان دہ عمل اختیار کرنا ہے جس کا تعلق حقیقی یا غیر حقیقی بنیاد پر ان کی:

- پیدائشی جنس؛
- صنفی شناخت؛
- صنفی اظہار؛
- جنسی رجحان؛ یا
- مردانگی یا نسوانیت سے متعلق سماجی اصولوں سے اختلاف سے ہو۔

صنفی بنیاد پر تشدّد میں جسمانی، جنسی، نفسیاتی، معاشی اور جذباتی زیادتی شامل ہیں۔ اس کی جڑیں بنیادی صنفی عدم مساوات، پُرتشدّد کنٹرول اور طاقت کے عدم توازن میں پیوست ہوتی ہیں۔

ان بدسلوکیوں کا ارتکاب کرنے والوں میں سرکاری اہلکار یا تنظیمیں، انفرادی لوگ بشمول خاندان کے افراد، مذہبی رہنما، آپ کے واقف کار یا اجنبی افراد شامل ہیں۔ GBV میں ذاتی تسکین کے لیے قتل، تشدّد، جنسی تشدّد اور جبری شادی جیسے عمل بھی شامل ہیں۔ اِن عوامل کو معاشرتی عدم استحکام کے دوران یا جنگی حربے کے طور پر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

GBV سے کون کون متاثر ہوتا ہے؟

کسی بھی عمر، سماجی اور اقتصادی حیثیت، ثقافت، صنفی شناخت یا اظہار، جنسی شناخت یا رجحان، نسل، قومیت یا مذہب کے لوگ GBV کا شکار ہو سکتے ہیں اور اس کا ارتکاب بھی کر سکتے ہیں۔ وہ خواتین جو سفید فام نہیں ہیں (خاص طور پر امریکی ہندوستانی/الاسکا کی مقامی/دیسی اور سیاہ فام خواتین)، تارکینِ وطن خواتین (خاص طور پر غیر قانونی حیثیت کی حامل)، غریب خواتین، نابالغ، معذور افراد اور جنسی اقلیتیں (یعنی جن کی جنسی شناخت، رجحان یا طرز عمل اکثریت سے مختلف ہوں) اُن کو اکثر وسائل تک رسائی میں زیادہ خطرے اور رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

رازدارانہ مدد آپ کی زبان میں دستیاب ہے

اگر آپ گھریلو بدسلوکی یا تشدّد، پیچھا کیے جانے یا ڈیٹنگ کے دوران تشدّد کا شکار ہو رہے ہیں تو مقامی تشدّد کی قومی ہاٹ لائن (National Domestic Violence Hotline) سے 800-799-7233، 800-787-3224 (سماعت سے محروم یا اونچا سننے والے افراد کے لیے TTY) پر یا پھر thehotline.org کے ذریعے رابطہ کریں۔

اگر آپ جنسی تشدّد کا شکار ہوئے ہیں تو زنا بالجبر، زیادتی اور محرم افراد کی جانب سے جنسی زیادتی کے قومی نیٹ ورک (Rape, Abuse & Incest National Network (RAINN)) قومی جنسی حملہ آوری کی ہاٹ لائن (National Sexual Assault Hotline) سے 4673 -800-656 پر کال کریں۔ مزید معلومات کے لیے آپ ان کی ویب سائٹ hotline.rainn.org بھی وزٹ کر سکتے ہیں۔

اگر آپ کو جبری شادی کا خطرہ ہے یا اس کا شکار ہوئے ہیں تو انسانی اسمگلنگ کی قومی ہاٹ لائن (National Human Trafficking Hotline) کو 888-373-7888 پر کال کریں یا 571-282-6187 پر طاہیری جسٹس سینٹر کے جبری شادی پر اقدام (Tahirih Justice Center's Forced Marriage Initiative) سے رابطہ کریں۔ آپ FMI@tahirih.org پر ای میل بھی کر سکتے ہیں۔

اگر آپ یا آپ کا کوئی واقف کار FGM/C، بچوں کے ساتھ بدسلوکی یا لاپرواہی کا شکار ہو یا اس کے خطرے سے دوچار ہو، تو 800-4-A-CHILD (800-422-4453) پر کال کریں۔ آپ End FGM/C نیٹ ورک کو info@endfgmnetwork.org پر ای میل بھی کر سکتے ہیں یا مزید معلومات کے لیے ان کی ویب سائٹ endfgmnetwork.org وزٹ کر سکتے ہیں۔

GBV یا انسانی اسمگلنگ کے متاثرین کے لیے دستیاب امیگریشن آپشنز کے بارے میں معلومات ویب سائٹ www.uscis.gov/humanitarian. پر مل سکتی ہیں۔ انسانی اسمگلنگ کے متاثرین کے لیے اضافی معلومات اور وسائل www.dhs.gov/blue-campaign پر دستیاب ہیں۔

یہ ذرائع آپ کو اپنے لیے دستیاب تحفظ، قانونی، مالی اور امیگریشن سے متعلق آپشنز تلاش کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔

Homeland Security

GBV کی مثالیں

GBV کی چند مثالوں میں، بلا تحدید، شامل ہیں: گھریلو تشدّد، ڈیٹنگ کے دوران تشدّد، خواتین کے جنسی اعضاء کی قطع و برید (FGM/C)، چھپ کر پیچھا کرنا، جبری شادی اور جنسی تشدّد، بشمول جنسی زیادتی، جسمانی حملہ اور ہراساں کرنا کچھ چند مثالیں ہیں۔

گھریلو تشدّد

باہمی رشتوں میں ایسے رویّے جو پارٹنر، والدین یا بچے پر طاقت اور کنٹرول حاصل کرنے یا برقرار رکھنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ گھریلو تشدّد میں جسمانی، جنسی، جذباتی، مالی، امیگریشن سے متعلقہ یا نفسیاتی بدسلوکی یا دھمکیاں بھی شامل ہیں۔ مثال کے طور پر اس کا ارتکاب کرنے والا:

- آپ کو اپنی ملکیت یا جنسی چیز سمجھتا ہے۔
- حد درجہ حسد ظاہر کرتا اور ملکیت جتاتا ہے۔
- آپ کو دوستوں یا خاندان سے الگ تھلگ اور دور رکھتا ہے۔
- باہر اور سماجی دنیا کے ساتھ آپ کے رابطے کی نگرانی کرتا اور اسے محدود کر دیتا ہے۔
- آپ پر تشدّد سے انکار کرتا ہے، اسے معمولی بتاتا ہے یا پھر ذہنی دباؤ، یا '' صرف ایک ہی بار کا واقعہ ''، الکحل یا منشیات، بیماری یا دیگر حالات کو جواز بنا کر اس کا الزام اُن حالات پر لگا دیتا ہے۔
- روپے پیسے کو اپنے کنٹرول میں رکھتا ہے اور آپ کو کام پر یا اسکول جانے سے روکنے کے لیے دھمکیوں کا استعمال کرتا ہے۔ ذاتی انتخاب مثلاً آپ کے لباس یا ظاہری شکل و صورت کے دیگر پہلوؤں پر اپنا اختیار رکھتا ہے۔
- آپ کے امیگریشن اسٹیٹس حاصل کرنے کی اہلیت سے متعلق آپ کو دھمکیاں دیتا یا ڈراتا ہے۔
- اہم دستاویزات بشمول مالی، شناختی، امیگریشن یا دیگر اہم کاغذات تک آپ کی رسائی کو اپنے کنٹرول تک میں محدود رکھتا ہے۔

خواتین کے جنسی اعضاء کی قطع و برید (FGM/C)

وہ تمام طریقۂ کار جن میں خواتین کے جنسی اعضاء کو غیر طبی وجوہات کی بناء پر جزوی یا مکمل طور پر کاٹنا یا انہیں لگنے والی دیگر چوٹیں شامل ہیں۔

- FGM/C کسی اسپتال میں جائے بغیر نامناسب، جراثیم سے آلودہ آلات کے ساتھ اور سُن کرنے والی دوا کے بغیر بھی کیا جا سکتا ہے۔ تاہم، طبی مراکز جیسے ہیلتھ کیئر کلینکس میں بھی FGM/C کا عمل کثرت سے ہو رہا ہے اور طبی ماہرین بھی اسے غیر قانونی طور پر کر رہے ہیں۔
- FGM/C کا عمل ایک سے زائد مرتبہ کیا جا سکتا ہے اور عموماً اسے پیدائش سے لے کر 15 سال کی عمر کے درمیان کیا جاتا ہے۔
- کچھ طبقات میں شادی کی تیاری کے لیے بھی FGM/C کیا جا سکتا ہے۔
- FGM/C کا عمل فوری طور پر اور طویل مدت کے لیے خواتین کی جسمانی اور جذباتی صحت کو متاثر کرتا ہے۔

پیچھا کرنا

بار بار ایسا طرزعمل جس سے کوئی بھی معقول شخص اپنی یا دوسروں کی حفاظت کے حوالے سے خوفزدہ یا خاطر خواہ جذباتی پریشانی کا شکار ہو جائے۔ اس کا ارتکاب کرنے والا کوئی بھی ہو سکتا ہے بشمول موجودہ یا سابقہ پارٹنر یا کوئی اجنبی۔ اگر اس کا مرتکب فرد درج ذیل سرگرمیوں میں ملوث ہے تو ممکن ہے آپ کا پیچھا کیا جا رہا ہو:

- آپ کے گھر، اسکول، دفتر، عبادت گاہ یا کسی اور مقام پر آپ کا پیچھا یا نگرانی کرنا؛
- آپ کے پتے یا ٹھکانے کی معلومات کے لیے آپ کے دوستوں، خاندان کے افراد یا آجر کو ہراساں کرنا؛
- آپ کو فون کرنا یا ناپسندیدہ وائس، ٹیکسٹ یا الیکٹرانک پیغامات بھیجنا؛ یا،
- آن لائن جیسے کہ سوشل میڈیا کے ذریعے آپ کی نگرانی کرنا یا آپ سے رابطہ کرنا۔

جبری شادی

ایسی شادی جس پر ایک یا دونوں فریق رضامند نہ ہوں یا رضامندی دینے سے قاصر ہوں اور جس میں طاقت، دھوکہ دہی یا جبر جیسے ایک یا زائد عناصر موجود ہوں۔ یہ گھریلو تشدّد، ڈیٹنگ کے دوران تشدّد، جنسی تشدّد یا پیچھا کیے جانے کا سبب بھی ہو سکتی ہے اور ان کے نتیجے میں بھی۔ اس کے مرتکب اکثر آپ کے قریب ترین افراد بشمول خاندان یا کمیونٹی کے افراد ہوتے ہیں۔ ہر عمر کے لوگ جبری شادی کا شکار ہو سکتے ہیں۔ اگر آپ کو درج ذیل صورتحال کا سامنا ہے تو آپ ممکنہ طور پر جبری شادی کے تجربے سے گزر رہے ہیں:

- آپ کو محسوس ہو کہ آپ کے پاس اس فیصلے کا اختیار نہیں ہے کہ آپ کس سے اور کب شادی کریں۔
- آپ یا آپ کے کسی قریبی جیسے خاندان کے فرد یا کسی دوسرے عزیز کو لا تعلقی، تنہائی، تعلیم تک رسائی سے انکار، معاشی مشکلات، نقل و حرکت کی آزادی سے محرومی یا پھر جسمانی یا جذباتی زیادتی جیسی صورتحال کا سامنا کرنا پڑے یا اس کی دھمکی دی جائے؛
- آپ سے آپ کی سفری اور شناختی دستاویزات، مواصلاتی آلات یا پیسہ/مالی مدد چھین لی جائے تاکہ آپ کو زبردستی ایسی شادی کرنے یا شادی میں رہنے پر مجبور کیا جا سکے جس میں آپ کی رضامندی شامل نہ ہو۔ یا،
- ٹیکنالوجی یا دیگر ذرائع سے آپ کی بات چیت کی کڑی نگرانی کی جائے تاکہ آپ کو مدد حاصل کرنے سے روکا جا سکے۔

جنسی تشدّد

اس میں جنسی طور پر ہراساں کرنا، جنسی زیادتی، جسمانی حملہ، کسی محرم کی طرف سے جنسی عمل، جبری زنا یا رضامندی کے بغیر دیگر جنسی افعال شامل ہیں۔ بنیادی طور پر اس سے متاثر ہونے والوں میں خواتین، لڑکیاں، دوہری جنسی شناخت کے حامل افراد (ٹرانس جینڈر) اور مخنث (نان بائنری) افراد شامل ہیں۔

- بہت سے واقعات میں جنسی تشدّد کو دھمکی یا سزا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے مثلاً دورانِ جنگ تنازعات کے دوران، پُرتشدّد انتہا پسندی کے حربے کے طور پر یا آپ کے خاندان، اسکول یا دفتر وغیرہ کے اندر۔
- مذہبی اور معاشرتی نظام اور اصول آپ کے جنسی تشدّد کے خطرے کو بڑھا سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر مجموعی ٹرانس جینڈر یا نان بائنری افراد میں سے تقریباً نصف ضرور اپنی زندگی میں جنسی زیادتی یا حملے کا شکار ہوتے ہیں۔
- اس کا ارتکاب کرنے والے آپ کے موجودہ یا سابقہ پارٹنرز، رشتے دار جیسے بہن بھائی، کزنز، والدین، انکل اور آنٹیاں یا دادا/ دادی، نانا/نانی، کلاس فیلوز، سرکاری اہلکار یا اجنبی ہو سکتے ہیں۔